السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''محمد اسلم خان لندن سے لکھتے ہیں ''کیا عورت اپنے خاوند کے ساتھ باجماعت نماز پڑھ سکتی ہے؟ اوریا عورت کی آمین کی آواز یا دوسری کوئی آواز پردے میں داخل ہے؟ اس بارے میں شریعت کا موقف واضح کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت گھر پر اپنے خاوند یا کسی بھی محرم کے ساتھ نماز باجماعت ادا کر سکتی ہے۔ حدیث میں اس طرح کے متعدد واقعات وشواہد موجود ہیں۔

جہاں تک عورت کی آواز کا تعلق ہے تو اس بارے میں ائمہ دین اور فقہاء اسلام کے مختلف اقوال و آراء ہیں لیکن صحیح بات یہی ہے کہ عمومی حالات میں عورت کی آواز پردے میں شامل نہیں ہے۔ خاص طور پر تعلیم وتدریس کی ضرورت کے پیش نظر تو اس کے جواز میں کوئی دوسری رائے نہیں ہو سکتی۔

حدیث میں آتا ہے کہ صحابہ کرامؓ دینی مسائل دریافت کرنے کے لئے ازواج مطہرات کے پاس آتے اور ان سے دین کا علم بھی حاصل کرتے۔ اس لئے نماز میں اونچی آواز میں آمین کہنا یا کبھی قرات کرنا عورتوں کے لئے جائز ہے۔

ہاں اگر عورت کی آواز کسی فتنے یا خرابی کا باعث بنے تو ایسی صورت میں غیر محرموں کے لئے اس کی آواز سننا جائز نہیں ہوگا۔ چاہئے وہ قرآن کی تلاوت ہی کیوں نہ ہو اور عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ غیر محرم مردوں کے سامنے ایسی نرم گفتگو یا سریلی آواز سے تلاوت یا شعر گوئی سے پرہیز کریں جس سے شیطانی وسوسے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ جہاں تک عام گفتگو کا تعلق ہے تو یہ جائز ہے اور یہ آواز پردے میں شامل نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص161

محدث فتویٰ